السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعوت الی اللہ کا کام ہر مسلمان مرد وعورت پر واجب ہے یا یہ صرف علماء طلباء کا کام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کو اس چیز کی بصیرت حاصل ہو'جس کی طرف وہ دعوت دے رہا ہو تو پھر اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں ہے کہ وہ کوئی بہت بڑا اور ممتاز عالم ہے یا کوئی طالب علم یا ایک مسلمان 'لیکن شرط یہ ہے کہ اسے مسئلہ کا یقینی علم ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

(بلغوا عنی الایة)) (صحیح البخاري 'احادیث الانبیاء 'باب ما ذکر عن بنی اسرائیل 'ح: ٣٤٦١))

''میری طرف سے (آگے) پہنچاؤ خواہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔''

داعی کے کیے یہ شرط نہیں ہے کہ اس کے پاس بہت زیادہ علم ہو'البتہ یہ شرط ہے کہ جس بات کی طرف دعوت دے رہا ہو اس کا اسے ضرور علم ہو'جہالت یا محض جذبات کی بنیاد پر دعوت دینا جائز نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے وہ بھائی جو دعوت الی اللہ کا کام کرتے ہیں اور ان کے پاس علم کی کمی ہوتی ہے تو وہ محض اپنی خواہش سے کئی ایسی چیزوں کو حرام قرار دے دیتے ہیں 'جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار نہیں دیا ہوا اور کئی ایسی چیزوں کو واجب قرار دیتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر واجب قرار نہیں دیا ہوتا اور یہ بہت خطرناک بات ہے 'کیونکہ حلال کو حرام قرار دینا بھی اسی طرح ہے جس طرح حرام کو حلال قرار دیا جائے اور اللہ نے ان دونوں باتوں کو ایک جیسا قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے:

وَلا تَقولوا لِما تَصِفُ أَلسِنَتُكُمُ الكَذِبَ هـٰذا حَلـٰلٌ وَهـٰذا حَرامٌ لِتَفتَروا عَلَى اللَّهِ الكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذينَ يَفتَرونَ عَلَى اللَّهِ الكَذِبَ لا يُفلِحونَ ١١٦ مَتـٰعٌ قَليلٌ وَلَهُم عَذابٌ أَليمٌ ١١٧ ... سورة النحل

''اور یونہی جھوٹ سے جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے، (جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے) ان کو عذاب دردناک ہوگا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص289

محدث فتویٰ